

سبق تیس (30) جنت اور جہنم

مقصد

بیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارد ہے۔

ایک بارد ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور کرنے آیا ہوں۔

بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور انسان کون ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ طبیعیات کے حالیہ خیالات۔ جیسے سٹرنگ تھیوری، بوسونک، سپر اسٹرنگ۔ اور ایم تھیوری اس خیال کو فروغ دینا کہ کائنات میں چار (4) سے زیادہ جہتیں ہیں جن کے ہم عادی ہیں: لمبائی، چوڑائی، اونچائی۔ اور گہرائی، وقت کے ساتھ یہ سب چل رہا ہے۔ جو لوگ بائبل پڑھتے ہیں وہ اس سے حیران نہیں ہوتے۔ عبرانی صحیفوں میں خدا اور فرشتے ظاہر ہوتے اور غائب ہوتے ہیں۔ ہمارے چار (4) جہتوں سے۔ اگر ایسا ہے تو، وہ کہیں سے آ رہے ہوں گے اور جب وہ وہاں واپس جائیں گے یہاں چھوڑ دو یہاں کچھ نمونے کی عبارتیں ہیں۔

کنگز 22:11

جب وہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور باتیں کر رہے تھے، اچانک آگ کا ایک رتھ" اور آگ کے گھوڑے نمودار ہوئے اور ان دونوں کو الگ کر دیا۔ اور ایلیاہ ایک (NIV) "طوفان میں آسمان پر چڑھ گیا۔

تبصرہ: جب رتھ کو کھینچا اور ایلیاہ نے اس میں قدم رکھا۔ وہ ہمارے طول و عرض سے دوسرے میں قدم رکھتا ہے۔

قاضی 6:20

اور جدعون نے ایسا ہی کیا۔ اس لٹھی کی نوک سے جو اس کے ہاتھ میں تھی، رب کے فرشتے نے گوشت اور بے خمیری روٹی کو چھوا، چٹان سے آگ بھڑک اٹھی، گوشت اور روٹی کو کھا گئی۔ پھر غائب ہو گیا۔

اور جدعون نے ایسا ہی کیا۔ اس لٹھی کی نوک سے جو اس کے ہاتھ میں " تھی، رب کے فرشتے نے گوشت اور بے خمیری روٹی کو چھوا، چٹان سے (NIV) "آگ بھڑک اٹھی، گوشت اور روٹی کو کھا گئی۔ پھر غائب ہو گیا۔ تبصرہ: اگر یہ متن لفظی طور پر بیان کرتا ہے کہ جدعون نے کیا تجربہ کیا۔ اس کے بعد فرشتے نے صرف اس کے ظاہر ہونے کے لئے ہم سے غائب طول و عرض کو تبدیل کیا

لوقا 24:51

جب وہ انہیں بیت عنیاہ کے قریب لے گیا تو اُس نے اپنے ہاتھ اٹھا کر اُن " کو برکت دی، جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا، وہ انہیں چھوڑ کر آسمان "پر اٹھا لیا گیا۔ (NIV)

یہ بھی دیکھیں۔ اعمال 10-9-10

مرقس 16:19

تبصرہ: قرون وسطیٰ کی سوچ نے تصور کیا کہ زمین یہاں ہے اور براہ راست اوپر آسمان (خدا کی جگہ) اب بھی چار جہتوں میں ہے۔ اس کے بجائے۔ جہتی طور پر سوچیں، زمین یہاں ہے اور آسمان ایک متوازی جہت پر قابض ہے۔ یہ اوپر نہیں ہے۔ ساتھ ہی ہے۔ البتہ۔ پہلی صدی کے ذہنوں کی مہربانی میں۔ یسوع ظاہری طور پر بادل کی سطح پر اٹھتا ہے اور غائب ہو جاتا ہے۔ وہ صرف ہماری کائنات کے اندر ایک "آسمان" پر نہیں چڑھا جو ہماری زمین کے اوپر کہیں موجود ہے۔ اس کا نکلنا ایک اور جہت پر تھا۔

مکاشفہ باب 21:1-10

اور میں نے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی، کیونکہ پہلا " آسمان اور پہلی زمین ختم ہو چکی تھی، اور اب کوئی سمندر نہیں تھا... اور مجھے مقدس شہر دکھایا۔ یروشلم، آسمان سے خُدا کی طرف سے نیچے آتا ہے۔ یہ خدا کے جلال کے ساتھ دکھایا گیا تھا اور اس کی چمک ایک بہت ہی قیمتی جواہرات کی طرح تھی... شہر ایک چوک کی طرح "بچھا ہوا تھا، جب تک کہ یہ چوڑا تھا۔

تبصرہ: آسمان کی طبیعیات مختلف ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ایک 1.400 میل مکعب شہر خلا میں تیرتا ہے اور موجودہ زمین غائب ہو جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک نیا گلوب آ جاتا ہے جس میں کوئی سمندر یا سمندر نہیں ہوتا۔ تو یہ دو (2) چیزیں، زمین کا دائرہ اور مکعب شہر کا مربع آسمان کی اشیاء ہوں گی۔ انسانوں اور الوہیت یا انسانوں اور فرشتوں کے درمیان تعامل کی بائبل کی وضاحتیں عام طور پر زمین پر ہوتی ہیں، ان دیگر مخلوقات کے ہمارے خلا میں داخل ہونے کے ساتھ۔ تاہم، ایسے لمحات آتے ہیں جب انسان اپنے خلا میں داخل ہوتا ہے۔ ان کو عام طور پر ذہنی/روحانی نظارے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جس میں بصارت والے شخص کا انسانی جسم اس دنیا میں رہتا ہے لیکن دماغ یا روح آسمانی جہت میں چلا جاتا ہے جہاں خدا اور فرشتے عموماً رہتے ہیں۔

بائبل بیان کرتی ہے کہ قدیم انسانیت کے لیے مافوق الفطرت واقعات کیا تھے۔ جدید کے لیے۔ ان واقعات کی دوسری وضاحتیں ہوسکتی ہیں، حتیٰ کہ سائنسی امکانات بھی۔ یہ صرف یہ فرض کرنا احمقانہ ہے کہ مافوق الفطرت موجود نہیں ہے: اس لیے۔ اس غیر ثابت شدہ قیاس کی وجہ سے۔ بائبل کے منکرین کوشش کرتے ہیں اور اختیار کے ساتھ دعویٰ کرتے ہیں کہ مافوق الفطرت موجود نہیں ہے۔ اس قسم کی دلیل میں شامل منطقی غلطیاں ہر اس شخص پر عیاں ہیں جو متن کے بارے میں عقلی طور پر سوچ سکتا ہے۔ اس کے بارے میں کیا دعویٰ کرتا ہے۔ اور کیا مافوق الفطرت دعویٰ کے مخالفین

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں۔ خرگوش کی کوئی پگڈنڈی نہیں ٹویٹر پر بائبل بارڈ! آپ کی شکایت کا جائزہ Facebook کو فالو کریں۔ انسٹاگرام۔